سوال

(580)رکوع سے کھڑے ہوکر سینہ پر ہاتھ باندھنے کی دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ رکوع سے کھڑے ہوکر سینہ پر ہاتھ باندھتے ہیں اور دلیل پیش کرتے ہیں : ’’اذا قام ...الخ‘ کیا حدیث مذکور سے یہ استدلال صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں بعد از رکوع ہاتھ باندھنے کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ’’اِذَا قَامَ ‘‘ اتنا عام نہیں جتنا کہ ان لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔ بالفرض اگر ’اِذَا‘ کو عام مان لیا جائے، تو بتلایئے! قرآن کی ان آیات کا مفہوم کیا ہوگا؟

وَإِذا قُرِئَ عَلَيهِمُ القُرءانُ لا يَسجُدونَ ٢١ ... سورة الانشقاق

’’اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ ‘‘

إِذا تُتلىٰ عَلَيهِم ءايـٰتُ الرَّحمـٰنِ خَرّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ٥٨ ... سورة مريم

’’جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں، تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ ‘‘

وَإِذا قُرِئَ القُرءانُ فَاستَمِعوا لَهُ وَأَنصِتوا لَعَلَّكُم تُرحَمونَ ٢٠٤ ... سورة الاعراف

’’اور جب قرآن پڑھا جائے، تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ‘‘

اصل بات یہ ہے کہ ’اِذَا‘ کا عموم اپنے محل و مقام کی مناسبت کے اعتبار سے ہوتا ہے، نہ کہ جیسا ان لوگوں نے سمجھا ہے۔ (والتوفیق بید اللہ)

اس بارے میں علامہ البانی رحمہ اللہ کا نظریہ بھی ملاحظہ فرمائیں :

’وَلَستُ أَشُكُّ أَنَّ وَضعَ اليَدَينِ عَلَى الصَّدرِ فِي هٰذَا القِيَامِ بِدعَةٌ ضَلَالَةٌ، لِأَنَّهُ لَم يَرِد مُطلَقًا فِي شَيئٍ مِن أَحَادِيثِ صِفَةِ الصَّلٰوةِ. وَمَا أَكثَرُهَا. وَلَو كَانَ لَهُ أَصلٌ لَنُقِلَ إِلَينَا، وَلَو مِن طَرِيقٍ وَاحِدٍ وَيُؤَيِّدُهُ أَنَّ أَحَدًا

مِّنَ السَّلَفِ، لم یَفعَلهُ، وَلَاذَکَرَأَحَدٌ مِّن أَئِمَّةِ الحَدِیثِ فِیمَا أَعلم ' صفه الصلوٰۃ، ص: ۱۱۵، طبع: ۳

یعنی ''مجھے اس بارے میں ذرا برابر شک و شبہ نہیں، کہ اس قیام میں ہاتھ باندھنا بدعت اور گمراہی ہے۔ نماز کے اوصاف میں وارد کثرتِ احادیث کے باوجود کسی میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ اس کی اگر کوئی اصل ہوتی تو ضرور منقول ہوتی۔ اگرچہ ایک ہی طریق سے کیوں نہ ہو، اور اس کی تائید اس بات سے بھی ہوتی ہے، کہ سلف میں سے کسی ایک کا اس کے مطابق عمل نہ تھا اور جہاں تک مجھے علم ہے، ائمہ حدیث میں سے کسی نے اس کا تذکرہ نہیں کیا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:513

محدث فتویٰ